سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

6

چھٹویں پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامینِ قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Copyright Reserved جمیع الحقوق محفوظۃ

چھٹویں پارے (جزء) "لایحب اللہ" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بسم الله الرحمن الرحيم

رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُوۡرَةُ صٓ

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غوروفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

چھٹویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ- "Para 6 – La Yahubbullah "

چھٹویں پارے کو علمائے کرام نے 24 یونٹ میں تقسیم کیا ہے اس پارے میں یونٹس کی تعداد اس لیے زیادہ رکھی گئی ہے کہ تمام یونٹس مختصر سے ہیں لیکن بڑی اہمیت کے حامل ہیں لہذا علمائے کرام ہر یونٹ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس میں پائے جانے والے تمام عنوانات کو مختصراً ذکر کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 6 کی آیات اور مضامین کی تقسیم

یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	149	162	تمام انبیائے کرام پر ایمان لانا لازم ہے،بنی اسرائیل کی حیلہ بازیوں کا تذکرہ، انبیائے کرام کا قتل بنی اسرائیل کے پاس معمول کی بات تھی اور وہ عیسی علیہ السلام کے قتل کے دعویدار بھی اور اس پر فخر بھی کیا کرتے تھے اور بنی اسرائیل نے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دیا تھا۔
یونٹ نمبر:2	163	170	انبیائے کرام کی تعداد کا بیان اور آسمانی کتابوں کا ذکر اور بنی اسرائیل کا تکبر اور مغرور باتوں کا ذکر۔

یونٹ نمبر:3	171	173	غلو کرنے سے منع کیا گیا ہے اور حد سے تجاوز کرنے سے روکا گیا ہے اور اس کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ اللہ کی پکڑ سے فرار نا ممکن ہے۔
یونٹ نمبر:4	174	176	قرآنِ مجید کی عظمت کا بیان ، عصبہ اور کلالہ کی وضاحت کا تذکرہ۔
سورۃ المائدہ			
یونٹ نمبر:5	1	8	سورۃ المائدہ کے شروعات میں عہد وپیمان کا تذکرہ ہے اور اس کے بعد حلال و حرام کے مسائل و احکام بتائے گئے ہیں اس میں مردار ، بہتا ہوا خون، شکاری کتوں کا شکار، ذبیحہ کے مختلف شکلوں کا اور خنزیر کے حرام ہونے کا بیان ہے اس کے بعد وضواور غسل کے مسائل بیان کئے گئے ہیں اور اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
یونٹ نمبر:6	9	10	عہد وپیان پر عمل کرنے کے فائدے کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	11	-	اس آیت میں مومنوں سے خطاب کیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کرتے رہا کرو۔
یونٹ نمبر:8	12	16	یہود و نصاریٰ کا عہد شکنی کا تذکرہ اور علمی بد دیانتی کا بیان ۔

یونٹ نمبر:9	17	19	نصاریٰ کفر و شرک والا عقیدہ اور اس کا رد ، اور محمد ﷺ کے خاتم الانبیاء ہونے کا اعلان۔
یونٹ نمبر:10	20	26	بنی اسرائیل کی بے ادبی کا تذکرہ اور قتال سے پیچھے ہٹ جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	27	32	حسد اور بغض سے ممانعت کا حکم اور ایک بے گناہ کے قتل کو تمام انسانوں کا قتل کے مترادف قرار دیا گیا اور دہشت گردی سے منع کیا گیا۔
یونٹ نمبر:12	33	34	فتنہ وفساد، دہشت گردی اور بغاوت کی سزا کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	35	37	تقویٰ اور پرہیز گاری سے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔
یونٹ نمبر:14	38	40	چوری کی حد اور سزا کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	41	45	اہل کتاب کی جانب سے اللہ کے احکامات کے استہزا کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	46	47	عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات اور انجیل کے پیغام کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	48	50	قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	51	56	یہود و نصاریٰ کی دوستی سے ممانعت کا بیان، اور مرتد ہونے والوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:19	57	63	اسلام کا مذاق اڑانے والوں کی سزاؤں کا بیان۔

یونٹ نمبر:20	64	66	یہود اللہ کو بخیل کہہ کر گالی دینے کا بیان اور فضول خرچی اور اسراف سے منع کئے جانے کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:21	67	69	اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت اور آپ ﷺ کی عصمت کا بیان۔
یونٹ نمبر:22	70	77	یہود اور نصاریٰ کے کالے کرتوتوں کا بیان، اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کی عبادت کرنا ناقابل معافی گناہ ہے۔
یونٹ نمبر:23	78	81	بنی اسرائیل کے مغضوب کردار کا بیان، اور ان میں سے جو مومن تھے ان کو امامت عطا کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:24	82	-	یہود و نصاریٰ میں ایمان والوں کی پہچان کا بیان۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر1:

چھٹواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر4 کی آیت نمبر149 سے162 میں یہ بتایا گیا کہ اگر کوئی ایک نبی کا بھی انکار کر دے تو وہ کافر ہے لہذا تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر ایمان لانا لازم ہے چنانچہ بنی اسرائیل کی گمراہیوں کا یہ حال تھا کہ وہ معجزے کا بھی انکار کر دیا کرتے جو بہت ہی واضح ہوا کرتے تھے اور آگے یہ بتا گیا کہ اہل کتاب خصوصاً بنی اسرائیل انبیائے کرام کو قتل کرنے مین پیچھے نہیں ہٹتے تھے یہاں تک وہ عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کے قتل کے درپہ ہو گئے اس کے بعد بنی اسرائیل کی گمراہیاں کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید میں یہ بات بھی ذکر کی گئی کہ موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں وہ بچھڑے کی عبادت میں مشغول ہو گئے اور یوم السبت کے دن جو ان کی عبادت کے لیے خاص کیا گیا تھا اس دن کو لیکر بھی وہ گمراہی مبتلا ہوئے یہاں تک بنی ا

سرائیل نے بڑے فخر یہ انداز میں یہ بھی دعویٰ پیش کر دیا کہ انہوں نے نعوذ باللہ عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دیا جبکہ عیسی علیہ السلام کو زندہ آسمان میں اٹھالیا گیا تھا ان کی جگہ بنی اسرائیل نے عیسیٰ علیہ السلام کے ہم شکل کو قتل کر دیا بعض بنی اسرائیل کی تاریخ گواہ ہے کہ وہ انبیائے کرام کے قتل میں ہمیشہ پیش پیش رہے بنی اسرائیل اور یہود کی ایک اور گمراہی کو واضح طور پر بیان کیا ہے کہ انہوں نے اللہ کی جانب سے حلال کردہ اشیاء کو حرام ٹھہرالیا اور جو حرام تھی ان کو حلال قرار دیدیا۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- مظلوم ظالم کی برائی بیان کر سکتا ہے (148-149)
- کافروں کے بعض اعمال اور ان کی سزا کا بیان (150-151)
- مومن کا عمل اور اس کے ثواب کا بیان (152)
- انبیاء کے ساتھ بنی اسرائیل کا سلوک، ان کی عہد شکنی اور ان کی سزا کا تذکرہ (153-161)
- بنی اسرائیل کے مومن لوگوں کا تذکرہ (162)

یونٹ نمبر:2

چھٹواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 163 سے 170 میں تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی تعداد کا مکمل علم نہیں دیا گیا اور اور نازل کردہ کتابوں کا ذکر بھی کیا گیا اور آگے یہ بتا دیا گیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- تمام رسولوں کی جانب ایک ہی وحی کی گئی اور اس کی حکمت بتائی گئی (166-163)
- کافروں کی سزا کا بیان(170-167)

یونٹ نمبر:3

چھٹواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 171 سے 173 میں غلو کرنے منع کیا گیا ہے اور حد سے تجاوز کرنے روکا گیا ہے اور اس کے بعد اہل کتاب کی دس خامیوں اور برائیوں کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کے بعد یہ بتادیا گیا کہ اللہ کی پکڑ سے فرار ہونا نا ممکن ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اہل کتاب کو دین میں اور عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں غلو کرنے سے منع کیا گیا (171-173)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:4

چھٹواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 174 سے 176 میں قرآن مجید کی عظمت کا بیان اور قرآن مجید جامع اور مکمل دلیل ہے قرآن مجید برہان اور حجت ہے اس کے بعد عصبہ اور کلالہ کے احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں وراثت میں عورتوں کے حصے کا تعین کیا گیا۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- وراثت کے احکام(176)

سُورَةُ المَائِدَة

SURAH AL-MAAIDAH

The Table Spread with Food	Dastarkhawan	دستر خوان
"The Place of Revelation"/ مقام نزول- مدینہ **Madinah**		
یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی		

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

"Few Objectives "بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف ہے عہد و پیمان کی پاسداری۔[1]
- گھریلو، معاشرتی، سماجی، عالمی و معاشی مسائل اور دہشت گردی کے خاتمہ کے لیے programming ضروری ہے اور وہ آخرت کے حساب و کتاب کے خوف سے ہی ممکن ہے۔(5:32)

[1] [تفسیر الطبری ص447-449]

- معاشرہ (society) کو منزل من اللہ طریقہ پر لے جانے کی تعلیم دی گئی ہے۔
- عیسائی عقائد اور توحید پر کافی وضاحت سے بات کی گئی۔
- تحلیل و تحریم، امر و نہی اور جاہلیت کے مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ نساء میں احکام و مسائل کے ذکر کے ساتھ اہل کتاب کے شبہات کا رد اور اثبات نبوت کے ساتھ بنی اسرائیل کی معزولی اور بنی اسماعیل کی سر تاجی کا اعلان کیا گیا۔ جبکہ سورہ مائدہ عہد و پیمان کے بارے میں نازل ہوئی۔
- بنی اسرائیل نے عہد و پیمان پورا نہ کیا۔ اے ایمان والو "لا ينال عهدي الظالمين" کے دائرہ میں نہ آجانا بلکہ "اوفوا بالعقود" کے زمرے میں شامل ہو جائے۔
- سورہ نساء اور مائدہ میں یہود و نصاری دونوں کے سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔
- سورہ مائدہ میں عیسائیت کا ذکر غالب جبکہ سورہ نساء میں یہودیوں کا ذکر زیادہ کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 5:

پارہ نمبر 6 یونٹ نمبر 5 سے سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 1 تا 8 میں عہد وپیاں کا تذکرہ ہے اس کے بعد حلال وحرام کی مسائل بیان کئے گئے ہیں مردار بہتا ہوا خون اور اس کے بعد خنزیر کے گوشت کھانے سے منع کیا گیا ہے لہذا اس بابت عہد وپیان لیا گیا ہے اس کے بعد غیر اللہ کے نام پر جو کچھ ذبح کیا جائے وہ حرام قرار دیا گیا اور اس کے تمام تفصیلات بیان کئے گئے ہیں اور اس کے بعد قرعہ کے تیروں اور فال نکال نے کو حرام قرار دیا گیا اور یہ تاکید کردی گئی کہ صرف اللہ سے ڈرتے رہنا، اس کے بعد وضو اور غسل کے مسائل بیان کئے گئے ہیں، اس سے پہلے اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے مسائل اور احکام بیان کئے گئے ہیں اور "محصنات یعنی پاک دامن ہونے کی شرط لگائی گئی"۔

یونٹ نمبر 5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- حلال وحرام کا اور عہد وپیان کو پورا کرنے کا بیان (5-1)
- وضو کے وجوب پھر غسل اور پانی نہ ملنے پر تیمم کا بیان (6)
- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا (11-7)

یونٹ نمبر 6:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 9 سے 10 میں عہد وپیان پر چلنے کے فائدے اور اس توڑنے کے نقصات بتائے گئے ہیں نیز عہد پیان پر بہترین اجر ملنے کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر 6:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا(11-7)

یونٹ نمبر:7

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 11 میں یہ بتایا جارہاہے کہ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیاہے اسے یاد کرو کہ ایک قوم کو تم پر چڑھائی کرنے سے روک دیا گیا چنانچہ تم اللہ سے ڈرتے رہو مومن صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا(11-7)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:8

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 16 میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ میثاق اور عہد وپیان کا تذکرہ ہے اور اس کے بعد یہود و نصاری کی علمی بددیانتی کا تذکرہ کہ کس طرح انہوں نے لوگوں سے حق بات چھپائی اللہ کے نبی ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ تمام مخلوق کے لیے بھیجا گیا تھا، لیکن یہود و نصاریٰ نے اس بات کو لوگوں سے پوشیدہ رکھا اور بے جا تاویلیں کرکے دوسرے مطلب بنا لیے اور اللہ کی ذات پر بہتان باندے، کتاب اللہ کے جو حصے اپنے نفس کے خلاف پاتے تھے، انہیں چھپا لیتے تھے، ان سب علمی بددیانتیوں کو اللہ کے نبی ﷺ نے سب کے سامنے بے نقاب کردیا۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- اہل کتاب کے بعض احوال اور ان کی عہد شکنی کا بیان (12-14)
- اہل کتاب کو رسول اللہ ﷺ اور قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کی گئی جو انسانوں کو ہدایت کا راستہ بتلاتا ہے (15-16)

یونٹ نمبر 9:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 17 سے لیکر آیت نمبر 19 یہ بتایا گیا ہے کہ یقیناً نصاریٰ بڑی گمراہی اور شرک و کفر میں مبتلا ہو گئے انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کو " ابن اللہ " قرار دیدیا یقیناً یہ کھلا شرک اور کفر ہے اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کا آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان کیا گیا۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- اہل کتاب کے بعض اعتراضات اور ان کی تردید (17-19)

یونٹ نمبر 10:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 20 سے لیکر آیت نمبر 26 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ یہود ایک بے ادب اور گستاخ قوم ہے جنہوں نے قتال کے بارے میں موسیٰ علیہ السلام سے یہ کہا تھا کہ اگر قتال کرنا ہے تو تم اور تمہارا رب قتال کر لے ہماری جان کو کیوں جھونک ڈالا جا رہا ہے چنانچہ واقعہ یہ ہے کہ بنی اسرائیل نے قتال سے صاف انکار کر دیا تھا۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- یہودیوں کا موقف اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں (20-26)

یونٹ نمبر 11:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 27 سے لیکر آیت نمبر 32 میں حسد اور بغض وعداوت سے روکا گیا اور اس کے بعد قتل ناحق اور دہشت گردی کو تمام انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا گیا لہذا اگر کوئی ایک معصوم جان کو قتل کرتا ہے تو گویا کہ اس نے تمام نسل آدم کو قتل کر دیا۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- ہابیل اور قابیل کا قصہ، اور پہلے قتل کا تذکرہ (27-31)
- قتل اور زمین میں فساد پھیلانے کی سزا کا بیان (32-34)

یونٹ نمبر 12:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 33 سے لیکر آیت نمبر 34 میں فتنہ وفساد اور دہشت گردی اور بغاوت کی سزا کے احکام ومسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قتل اور زمین میں فساد پھیلانے کی سزا کا بیان (32-34)

یونٹ نمبر 13:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 37 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ تقویٰ اور پرہیز گاری کے ذریعے سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرب حاصل کیا جاسکتا ہے بعض حضرات "وسیلہ" کو کسی اور معنی میں بیان کرتے ہیں اور سادہ لوح مسلمان بغیر کسی تحقیق کے اسی کو حق مان لیتے ہیں جبکہ عربی میں لفظ وسیلہ نزدیک اور قربت کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ایمان و عمل صالح کے ذریعہ اللہ کا تقرب حاصل کرنا۔

یونٹ نمبر13:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- نیک عمل کے ذریعہ اللہ کا تقرب حاصل کرنے کی فضیلت(35)
- قیامت کے دن کافروں کے عذاب کا بیان(37-36)

یونٹ نمبر:14

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 38 سے لیکر آیت نمبر 40 میں چوری کرنے والے کی سزا اور اس پر حد قائم کئے جانے کے مسائل واحکام بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر14:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- چوری اور اس کی حد کا بیان(40-38)

یونٹ نمبر:15

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 41 سے لیکر آیت نمبر 45 میں یہ بتایا گیا ہے کہ اہل کتاب اللہ تعالیٰ کے احکامات کا استہزا اور مذاق بنایا کرتے تھے آج کے بعض منکرین حدیث اسی عمل میں مبتلا ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس محفوظ رکھے آمین۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- کافروں، منافقوں اور یہودیوں کو جو سزا ملنے والی ہے اس کا تذکرہ (41-43)
- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے اس کے مطابق فیصلہ واجب ہے (44-50)

یونٹ نمبر 16:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 46 سے لیکر آیت نمبر 47 میں عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کی تعلیمات اور اور انجیل کے پیغام کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے اسی کے مطابق فیصلہ واجب ہے (44-50)

یونٹ نمبر 17:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 48 سے لیکر آیت نمبر 50 میں قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے اس کے مطابق فیصلہ واجب ہے(50-44)

یونٹ نمبر 18:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 51 سے لیکر آیت نمبر 56 میں جو اعداء اسلام ہیں انکی دوستی سے منع کیا گیا ہے نیز اسلام کی بالادستی اور قوت وطاقت کا تذکرہ اور اس کے بعد مرتد ہونے والوں کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- ان لوگوں سے دوستی کی حرمت جو اعداءِ اسلام ہیں اور رسول ﷺ اور مومنوں سے دوستی کا حکم (58-51)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 19:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 57 سے لیکر آیت نمبر 63 میں اس بدترین گروہ کا تذکرہ ہے جو اسلام کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ جو لوگ اسلام کا احترام کرتے ہیں اور پسند کرتے ہیں ان سے کس طرح برتاو کیا جائے نیز جو لوگ مذاق اڑاتے ہیں ان کی سزاؤں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- اہل کتاب کی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (59-71)

یونٹ نمبر20:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 64 سے لیکر آیت نمبر 66 میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہود کس طرح سے اللہ کو گالی دیا کرتے ہیں کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور اللہ کو بخیل کہتے ہیں [العیاذ باللہ]، اور اس کے بعد بخیلی اور فضول خرچی سے روکا گیا اور اس کے نقصانات بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- اہل کتاب کی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (59-71)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر21:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 67 سے لیکر آیت نمبر 69 میں اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت آپ ﷺ کی عصمت کا بیان ہے نیز یہ بھی فرمادیا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اپنا حق ادا کر دیا اور لوگوں تک اللہ کے دین کو پہنچادیا لہذا آپ ﷺ کی اطاعت دین کا اولین جزء ہے اور آپ ﷺ کی فرمانبرداری تمام پر فرض ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- اہل کتاب کی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (71-59)

یونٹ نمبر 22:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 70 سے لیکر آیت نمبر 77 میں یہود و نصاریٰ اور خصوصاً بنی اسرائیل کے کالے کارناموں کا بیان ہے اور ان پر پھٹکار کی جارہی ہے اور یہ بتا یا جارہاہے کہ عیسیٰ علیہ السلام عَلَيۡهِ السَّلَامُ نے بھی یہ بتادیا تھا کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور شرک مت کرو لیکن نصاریٰ نے عیسیٰ عَلَيۡهِ السَّلَامُ کو ہی الٰہ بناڈالا اور تثلیث کا عقیدہ گھڑ لیا جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر ان کارد کیاہے اور کہاہے کہ عیسی علیہ السلام عَلَيۡهِ السَّلَامُ اور ان کی والدہ مریم علیہا السلام عَلَيۡهِمَا السَّلَامُ انسان ہیں اور وہ کھانے پینے اور دیگر ضروریات کے محتاج ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان سب سے بری ہے اللہ تعالیٰ کی ذات الحي اور القیوم ہے۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- اللہ کے ساتھ نصاریٰ کے شرک کا بیان (76-72)

یونٹ نمبر 23:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 78 سے لیکر آیت نمبر 81 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ کس طرح سے انبیائے کرام عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ نے بنی اسرائیل پر لعنت کی اور بنی اسرائیل میں سے جو لوگ ایمان والے تھے اللہ تعالیٰ ان کو امامت سے سرفراز فرمایا۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اہل کتاب کو دین میں غلو کرنے سے منع کیا گیا اور ان میں انکار کرنے والوں پر لعنت کی گئی(77-81)

یونٹ نمبر24:

اور آخری میں چھٹواں پارہ ختم ہورہا ہے سورۃ المائدہ آیت نمبر 82 پر لیکن 86 میں ایمان والوں کی پہچان بتائی جارہی ہے یہود ونصاریٰ میں پائے جانے والے ایمان والے اور برے لوگوں میں جو فرق پایا جاتا ہے اس کو واضح کرکے بیان کیا جارہا ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ یہود ونصاریٰ میں سے کچھ ایسے ایمان والے بھی ہیں جو مسلمانوں کو اور اسلام کو پسند کرتے ہیں۔

یونٹ نمبر24:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- یہود اور مشرکین دشمنی میں سخت ہیں اور نصاریٰ میں بعض سچے ایمان والے تھے اور اکثر کفار ہیں(82-86)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)